بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسلمان کا مورتیاں بنانا اور بیچنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

مسلمان کے لئے مورتیاں بنانا اور بیچنا کیسا ہے؟

جواب

مورتیاں بنانا بہر حال ناجائز و حرام ہے، اگرچہ بیچنے کے لیے نہ ہو، کہ یہ تصویر بنانا ہے، اور حدیث پاک میں تصویر بنانے والے پر لعنت آئی ہے، اور مورتیوں کو بیچنا بھی ناجائز و حرام کام ہے، کہ حدیث پاک میں بتوں کو بیچنا حرام قرار دیا گیا ہے۔

صحیح بخاری کی حدیث مبارکہ میں ہے "لعن النبي صلى الله عليه وسلم الواشمة والمستوشمة، وآكل الربا وموكله۔۔۔ولعن المصورين" ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے گودنے والی، گدوانے والی، سود کھانے والے، کھلانے والے اور تصویر بنانے والوں پر لعنت بھیجی۔ (صحیح البخاری، رقم الحدیث 5347، ص 1004، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

فتاوی شارح بخاری میں ہے "مورت بنانا بہر حال حرام ہے، یہ تصویر بنانا ہے اور حدیث میں مصور پر لعنت آئی ہے۔" (فتاوی شارح بخاری، ج 2، ص 573، مکتبہ برکات المدینہ)

مورتیوں کی خرید و فروخت سے متعلق صحیح بخاری میں ہے "عن جابر بن عبد الله رضي الله عنهما: أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول عام الفتح، وهو بمكة: (إن الله ورسوله حرم بيع الخمر والميتة والخنزير، والأصنام)" ترجمہ: حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فتح مکہ کے سال جبکہ آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم مکہ میں ہی مقیم تھے، فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ اور اس کے رسول نے شراب، مردار، سور اور بتوں کا بیچنا حرام کر دیا ہے۔ (صحیح البخاري، کتاب البیوع، باب: بیع المیتۃ والأصنام، جلد 1، ص 228، مطبوعہ: کراچی)

اس کے تحت علامہ مظہر الدین زیدانی حنفی علیہ الرحمۃ اپنی کتاب المفاتیح شرح المصابیح میں لکھتے ہیں: كما لا يجوز بيع الصنم لا يجوز بيع كل شيء مصور "ترجمہ: جیسے بت کی بیع جائز نہیں ہے، اسی طرح ہر تصویر والی شے کی بیع جائز نہیں۔ (المفاتیح شرح المصابیح، ج 03، ص 394، دارالنوادر)

امام اہلسنت، امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن ایک اصول ارشاد فرماتے ہیں: یہ اصل کلی یاد رکھنے کی ہے کہ بہت جگہ کام دے گی۔ جس چیز کا بنانا، ناجائز ہوگا، اسے خریدنا، کام میں لانا بھی ممنوع ہوگا اور جس کا خریدنا، کام میں لانا منع نہ ہوگا، اس کا بنانا بھی ناجائز نہ ہوگا۔ (فتاوی رضویہ، جلد 23، صفحہ 464، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا محمد فرحان افضل عطاری مدنی

فتوی نمبر : WAT-4888

تاریخ اجراء : 17 شوال المکرم 1447ھ/06 اپریل 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net